بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحرير

ولایہ پاکستان

حزب التحرير

HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 23 محرم الحرام، 1442ھ | 11/09/2020 | نمبر: 1442/11

پریس ریلیز

'واحد قومی نصاب' مغربی ثقافتی اداروں کی سفارشات پر مبنی وہ گھناؤنا منصوبہ ہے جو ہماری آئندہ نسلوں کی اسلامی شناخت پر وار کر رہا ہے

اسلامی ریاست میں تعلیم کا مقصد منفرد اسلامی شخصیات بنانا اور زندگی سے متعلق علوم سکھانا ہے۔ تاہم 'واحد قومی نصاب' کے پروجیکٹ کا مقصد یہ نہیں۔ چند آیات اور احادیث کو حفظ کرنے کے پیچھے چھپایا گیا 'واحد قومی نصاب' کا منصوبہ دراصل مغربی ثقافتی اداروں کی سفارشات کے مطابق ہماری نئی نسلوں کو شاہین کے بجائے چوزہ بنانے کا پروجیکٹ ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ہماری آئندہ نسلوں کو پرائمری سے ہی دین حق اسلام، امت مسلمہ، ہماری عظیم الشان تاریخ اور اسلامی ہیروز کی بنیاد پر مبنی برتری کی سوچ سے ہٹا کر انھیں محض انگریزوں کی کھینچی گئی لکیروں کے اندر محدود جغرافیائی شناخت دینا ہے، تاکہ وہ اپنے دین، تاریخ، اقدار اور ہیروز پر شرمندگی اور احساس کمتری کا شکار ہو کر حق پر ہونے کے احساس (Sense of Righteousness) سے محروم ہو جائیں۔ یہ حق پر ہونے کا احساس ہی ہے جو ہمیں دنیا پر اللہ کے نازل کردہ کامل دینِ اسلام کی حاکمیت اور غلبے کیلئے اکساتا اور مجبور کرتا ہے۔ مثلاً اس نصاب کے رہنما اصول بیان کرتے ہیں کہ تعلیمی مواد لازمی طور پر "ثقافتی غیر جانبداری" کا مظاہرہ کرے، یعنی اسلام اور اسلامی تہذیب دوسرے مذاہب اور دیگر کفریہ تہذیبوں سے برتر نہیں بلکہ انھی کی طرح ہیں۔ اس نصاب کے مطابق سکولوں میں خلافت کے بجائے "جمہوریت کی برتری" کو واضح کرنا ہو گا اور امت کے نظریئے کے بجائے جغرافیائی شناخت یعنی پاکستانیت پر فخر کو پروان چڑھانا ہو گا۔ مزید برآں یہ نصاب بچوں کو یہ پڑھائے گا کہ اسلامی اخلاقیات وحی کی بنیاد پر منفرد نہیں بلکہ عیسائی، یہودی، بدھ یا ہندو اخلاقیات ہی کی طرح ہیں تاکہ اسلام کو بچوں کے ذہنوں میں دوسرے مذاہب کے برابر لا کھڑا کیا جائے۔

ہر قوم کو اپنی نسل کو منفرد شخصیت کا حامل بنانے کیلئے ایک آئیڈیالوجی، تاریخ اور ہیروز کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرائمری تعلیم کے درجے پر جب بچے کا ذہن سطحی لیول پر ہوتا ہے، تو اسے منفرد سانچے میں ڈالنے کیلئے آئیڈیالوجی، تاریخ اور ہیروز کے مثبت پہلوؤں کو آسان انداز میں اجاگر کیا جاتا ہے، تاکہ بچہ اس قوم کا ایک مخصوص فرد بن سکے، اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے درجے پر اس فہم میں گہرائی لائی جاتی ہے، جس میں حقیقی زندگی کے اتار چڑھاؤ اور پیچیدگی سکھائی جاتی ہے، تاکہ میچوریٹی کو حاصل کیا جا سکے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں تمام معاشرتی نظام بدرجہ اتم اپنے کمال پر وحی کے ذریعے عطا کر دیئے ہیں، جو ہر دور اور ہر معاشرے کیلئے تا قیامت آئیڈیل ہیں۔ پس یہ رہنمائی وہ ناقابل تبدیل رہنمائی ہے جس میں بہتری کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسلئے اسلام ثقافتی اور قانونی اور تجرباتی علوم یعنی سائنس میں فرق کرتا ہے اور Critical Thinking کو مجموعی طور پر تجرباتی علوم (Science) تک محدود رکھتا ہے۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا، **إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ رَأْيٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ "میں ایک انسان ہی ہوں. جب میں تمھیں دین کے بارے کوئی حکم دوں، تو اطاعت کرو، لیکن جب میں تمہیں اپنی رائے دوں (دنیاوی معاملات کے حوالے سے)، تو جان لو کہ میں ایک انسان ہی ہوں"** (مسلم)۔ تاہم 'واحد قومی نصاب' مغربی سیکولرزم کی سوچ کا عکاس ہے، جو اسلام کو بطور دین مسترد کرتا ہے۔ اسلئے یہ نصاب ثقافتی اور قانونی علوم میں بھی Critical Thinking کے نام پر progressive mentality بنانا چاہتا ہے، تاکہ ہم بھی اللہ کی وحی کو پرے دھکیل کر اپنے معاشروں کی تنظیم کیلئے مغربی تہذیب کی پیروی میں انسانی ذہن کو قانون سازی کا منبع بنا لیں اور شریعتِ اسلامی کو پسِ پشت ڈال دیں۔

یہ وہ نصاب ہے جس کے ذریعے ہمارے بچوں کو وہ نظریات پڑھائے جائیں گے جس کے بعد ہمارے بچے غیر محسوس انداز میں محمد بن قاسم کی جگہ راجہ داہر اور محمود غزنوی کی جگہ آشوکا کو ہیرو سمجھیں گے۔ ان کی نظر میں مغربی غلیظ تہذیب انسانیت کی معراج جبکہ اسلام نعوذ باللہ عقل و فکر پر قفل لگا کر ترقی کو روکنے والا مذہب ہو گا جو عیسائیت یا یہودیت کی طرح محض ذاتی چوائسز کا نام ہو گا۔ ہمیں ہماری جڑوں سے کاٹنے والا سیکولرزم میں ڈوبا یہ خنجر مغرب کی جانب سے خلافت کے قیام کو روکنے کی کوششوں کی کڑی ہے جس کا ہراول دستہ باجوہ-عمران جیسے مسلم حکمران ہیں۔ یہ صرف خلافت کا تعلیمی نظام ہی ہو گا جو امام ابو حنیفہ اور امام شافعی جیسے علماء، صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم جیسے جرنیل اور ہارون الرشید اور سلیمان القانونی جیسے حکمران پیدا کرے گا، ایسے افراد جو اسلامی تہذیب کے محافظ اور منفرد اسلامی شخصیات ہوں گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحرير کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info